25 نومبر 2015ء

ویئر ہاؤس رسیٹ فنانسنگ پاکستان کی زراعت کا نقشہ بدل سکتی ہے: ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک سعید احمد

بینک دولت پاکستان کے ڈپٹی گورنر جناب سعید احمد نے کہا ہے کہ ویئر ہاؤس رسیٹ فنانسنگ (Warehouse Receipt Financing) ملک میں کٹائی کے بعد کی زرعی مالکاری کے فروغ کے لیے اہم ترین اقدامات میں شامل ہے۔ وہ کراچی میں مشترکہ طور پر اسٹیٹ بینک اور ادارہ خوراک و زراعت کے زیر اہتمام 'ویئر ہاؤس رسیٹ فنانسنگ' پر لیڈر شپ ورکشاپ سے خطاب کر رہے تھے۔

بینکاری، بیمہ اور ترقیاتی اداروں کے سینئر افسران سے خطاب کرتے ہوئے جناب سعید احمد نے اس امر کو اجاگر کیا کہ کٹائی کے بعد کے نقصانات کا تخمینہ فصلوں اور باغات کی پیداوار کا لگ بھگ 25 سے 35 فیصد لگایا گیا ہے حالانکہ ہماری آبادی کا ایک بڑا حصہ کم غذائیت کا شکار ہے۔

انہوں نے کہا کہ پاکستان زرعی پیداوار کے لحاظ سے دنیا کے صف اوّل کے ممالک میں شامل ہے۔ لیکن ویئر ہاؤسنگ اور ذخیرے کی سہولتیں کم ہونے، معیار بندی کے فقدان، خود مختار ضمانتی توثیق کی عدم موجودگی، مالکاری تک کم رسائی اور ٹرانزیکشن ڈیٹا کی عدم دستیابی نے اجناس کی موثر کاروباری منڈی کی ترقی میں رکاوٹ پیدا کی ہے۔ اس کی وجہ سے پیداوار ضائع ہوتی ہے، قیمتوں میں بہت زیادہ اتار چڑھاؤ آتا ہے اور مالکاری تک کاشتکاروں کو بہت کم رسائی حاصل ہو پاتی ہے۔ انہوں نے ویئر ہاؤس رسیٹ فنانسنگ کو ایک ایسا اقدام قرار دیا جو ملک کے شعبہ زراعت کا نقشہ بدل سکتا ہے۔

ڈپٹی گورنر نے شرکا کو بتایا کہ اسٹیٹ بینک اجناس کی ویئر ہاؤس رسیٹ فنانسنگ کا طریقہ کار وضع کرنے سے متعلق ضوابطی ڈھانچہ تشکیل دینے کے لیے ایس ای سی پی کے ساتھ اشتراک کر رہا ہے۔ انہوں نے اس مالکاری نظام کو فروغ دینے کے لیے پاکستان مرکنٹائل ایکس چینج (PMEX)، بینکوں، بیمہ کمپنیوں، ادارہ خوراک و زراعت اور دیگر فریقوں کے کردار اور مشترکہ کوششوں کو سراہا۔

انہوں نے اپنے عزم کا اظہار کیا اور شرکا کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ پاکستان میں اجناس کی طبیعی ذخیرہ کاری، مارکیٹنگ اور ویئر ہاؤس رسیٹ فنانسنگ کے طریقوں کی فراہمی کی کوششوں میں شامل ہوں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ اسٹیٹ بینک اس ضمن میں اپنا کردار سرگرمی سے ادا کرتا رہے گا۔

اس موقع پر اسٹیٹ بینک کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر سید ثمر حسنین، ایف اے او پاکستان کے نائب نمائندے فرانسکو گمارو، ووکا کنسلٹنٹ یو کے سے تعلق رکھنے والے ویئر ہاؤس رسیٹ فنانسنگ کے ماہر کراسیمیر کیریا کوف، اے سی ای گلوبل ڈپازٹری سروسز پاکستان کے سی ای او فہد اللہ خان اور پاکستان مرکنٹائل ایکس چینج کے شعبہ تحقیق، پراڈکٹ ڈویلپمنٹ اور رسک حسن محمود نے بھی خطاب کیا۔

اس تقریب میں بینکوں، بیمہ کمپنیوں، ایس ای سی پی، ایف اے او، پی ایم ای ایکس کے تقریباً 130 سینئر ایگزیکٹوز اور دیگر فریقوں نے شرکت کی جس کے بعد تربیت کاروں کا دو روزہ تربیتی (ToT) سیشن منعقد ہوا جس میں بینکوں اور دیگر فریقوں کے تقریباً 50 شرکا شامل ہوئے۔

***